(S_1998_1_646_646)

سپریم کورٹ رپورٹس (1998)

سنجے مسولے

بنام

ریاست ایم۔ پی۔ اور دیگران

17 ستمبر 1998

[ڈاکٹر اے۔ ایس۔ آنند، بی۔ این۔ کرپال اور وی۔ این۔ کھرے، جسٹسز]

مفاد عامہ کی عرضی - درخواست گزار نے حقائق چھپانے والے کسی دوسرے شخص کے لئے عدالت عالیہ میں عرضی درخواست دائر کی - عدالت عالیہ نے درخواست خارج کر دی - کہا، درخواست میں کوئی عوامی مفاد شامل نہیں ہے - عدالتیں "عوامی مفاد" کی آڑ میں اپنے فورم کا غلط استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے سکتی ہیں۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل کی خصوصی اجازت کے لئے درخواست زیر نمبر 15971/98۔

1997 کے ڈبلیو پی نمبر 943 میں مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے 27.3.98 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے شیو ساگر تیواری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اپیل کنندہ گان کی جانب سے عدالت عالیہ میں دائر عرضی درخواست میں مادی حقائق چھپائے گئے ہیں جیسا کہ مذکورہ حکم میں دیکھا گیا ہے۔ایسا لگتا ہے کہ درخواست گزار نے کسی کے لئے مقدمہ دائر کیا ہے۔عرضی میں کوئی عوامی مفاد شامل نہیں ہے۔عدالت عالیہ نے درست طور پر انہیں ایک مصروف ادارہ پایا اور ہماری رائے میں اس طرح کے مداخلت کرنے والے کو مفاد عامہ کی عرضی کو برقرار رکھنے کی منظوری نہیں دی جا سکتی۔ عدالتیں مفاد عامہ کی آڑ میں اپنے فورم کا غلط استعمال کرنے کی منظوری نہیں دے سکتیں۔لہٰذا، اس خصوصی اجازت کی عرضی کو 5000 روپے کے اخراجات کے ساتھ خارج کر دیا جاتا ہے۔

آر۔پی۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔